REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم یکشنبہ

۱۳ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱

جلد ۴۸/۱۳ ۲۲ تبلیغ ۱۳۳۸ھ ش ۲۲ فروری ۱۹۵۹ء نمبر ۴۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں علالت طبع کے باوجود مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت ٹانگ میں درد کی شکایت کے باعث عرصہ سے ناساز چلی آ رہی ہے احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

مصلح موعود کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل کا ایک عظیم الشان نشان ہے

آج دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہیں جہاں سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ذریعہ اسلام کے پیغام کی اشاعت نہیں ہو رہی

اللہ تعالیٰ نے قدم قدم پر غیر معمولی تائید و نصرت اور حفاظت کا وعدہ نہایت مہتم بالشان طریق پر پورا فرمایا ہے

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقعہ پر ربوہ کے عظیم الشان جلسے میں علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۲۰ فروری۔ آج ربوہ میں یوم مصلح موعود کی تقریب اخلاص و عقیدت اور دلی ذوق و شوق کے ساتھ پورے اہتمام سے منائی گئی۔ کھیلوں کے وسیع پروگرام کے علاوہ جو نیابت ربوہ کے زیر اہتمام صبح ساڑھے آٹھ بجے ہی شروع ہو گیا تھا۔ نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علماء سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر اس امر کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو فرمائی تھی اس کی قدرت۔ رحمت اور فضل کا عظیم الشان نشان ہے۔ دنیا پر کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جو سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے وجود باجود میں اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر ایک نئی شہادت پیش نہ کرتا ہو جب وعدہ آپ کے ذریعہ زمین کے کناروں تک اسلام کی تبلیغ پہونچ چکی ہے۔ اور اس کا حلقہ دن بدن وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ آج دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے کہ جہاں آپ کے بھیجے ہوئے مبشرین اسلام کے ذریعہ پیغام حق کی اشاعت نہ ہو رہی ہو۔ اور ہر قوم اور نسل کے لوگ اسلام میں داخل ہو ہو کر اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورے ہونے پر گواہی نہ دے رہے ہوں۔ علمائے کرام نے اپنی تقاریر میں پیشگوئی کے اس حصہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی کہ مصلح موعود کے سر پر خدا کی رحمت کا سایہ ہوگا۔ اور اس ضمن میں واضح کیا۔ کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے قدم قدم پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی غیر معمولی رنگ میں تائید و نصرت فرما کر حفاظت کے وعدے کو مہتم بالشان طریق پر پورا فرمایا ہے جلسے کے اختتام پر دنیا میں غلبہ اسلام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی نماز مغرب کے بعد مسجد نور متصل تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام جامعہ احمدیہ تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں طلباء نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ رات کو یوم مصلح موعود کی تقریب کی خوشی میں تمام اہم عمارتوں پر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔

(یوم مصلح موعود کی تقریبات کی مفصل روئداد آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ کشف اور القاء

فرمودہ ۱۸ فروری ۱۹۵۹ء

فرمایا:-

میں نے آج مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۵۹ء صبح کے وقت سے کچھ پہلے کشفی حالت میں ایک القا محسوس کیا۔ جسے میں نے کشف کی حالت میں ہی لکھنا شروع کر دیا۔ مگر کشفی تحریر جاگتے وقت کس طرح محفوظ رہ سکتی تھی جب میری آنکھ کھلی تو وہ تحریر میرے ہاتھ میں نہیں تھی۔ بہرحال اس القا کی قریب قریب تفصیل یہ ہے۔ مجھے القا ہوا کہ سائنس دان خیال کر رہے ہیں۔ کہ وہ مذہب کو جھوٹا ثابت کر رہے ہیں لیکن خدا ابھی خاموش نہیں۔ اس کے فرشتے بھی خاموش نہیں۔ وہ دفاع کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ جب وقت آئے گا۔ اور حقیقت حالی تجربات کا لباس مکمل طور پر پہن لے گی تو سائنسدانوں پر کھل جائے گا۔ کہ وہ ایک ایسے جال میں پھنس گئے ہیں جو وہ دوسروں کے لئے بُن رہے تھے۔ لیکن اس وقت وہ پیٹ بھرتے بھرتے کسی اور چیز[1] کے بھرنے کے قریب پہونچ چکے ہوں گے۔ اور اس وقت ندامت کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ دشمنوں کا ایک رسالہ میرے ہاتھ میں ہے۔ اس میں کوئی اعتراض بعض سکھوں کی شہادت کی بنا پر کیا گیا ہے۔ میں نے اس رسالہ کا جواب لکھوانا شروع کیا۔ اور ایک سکھ جو میرے سامنے بیٹھا تھا۔ اسے کہا کہ کیا ایسی شہادت آپ کے پاس موجود ہے۔ اس نے کہا میرے پاس تو کوئی ایسی شہادت موجود نہیں۔ میں نے اسے کہا کہ لکھ دیجئے۔ کہ ایسی کوئی شہادت نہیں۔ اس نے کہا میں یہ تو نہیں کہہ سکتا۔ کہ ایسی کوئی شہادت موجود نہیں مگر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایسی کوئی شہادت مجھے معلوم نہیں۔ اس پر میں نے اسے کہا کہ اچھا یہی لکھ دیجئے۔ اس پر اس نے آمادگی ظاہر کی۔ تو میں نے اس سے وہی تحریر لے لی۔ اور یہی بات میں نے اس رسالہ کے جواب میں لکھ دی۔

[1] تفہیم یہ ہوئی کہ اس سے مراد قبر ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ فروری ۱۹۵۹ء

۲۸ فروری

۲۸ فروری کا دن وہ خطِ فاصل ہے جو السابقون الاولون کو بعد کے آنے والوں سے جدا کرتا ہے۔ اگرچہ جب کوئی نیکی کا کام کیا جائے غنیمت ہے۔ لیکن نیکی میں شوق اور جوش کی بھی بہت بڑی قیمت ہے۔ جسکو ایک مضطرب اور بے قرار دل ہی محسوس کر سکتا ہے۔ وہ دل جو اپنے محبوب کی خوشنودی کے لئے ہر اس موقعہ کے انتظار میں رہتا ہے۔ کہ کب اس سے قربانی کا مطالبہ ہو۔ اور وہ اپنا سب کچھ نثار کردے۔

صلح حدیبیہ کے موقعہ پر جب ایک عظیم قربانی کا مطالبہ ہوا اور سیدنا حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت کے لئے ارشاد فرمایا تو جاں نثار تڑپ تڑپ کر آگے آئے۔ تاکہ کہیں ایک منٹ ایک سیکنڈ کی تاخیر بھی انہیں السابقون الاولون کے زمرے میں داخل ہونے سے محروم نہ کردے۔ چنانچہ وہ فدایانِ رسالت جو کسی وجہ سے پیچھے رہ گئے۔ اور موقعہ سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ ان کے دل پر ہمیشہ تک کے لئے داغِ حسرت رہ گیا۔ جو کسی طرح اندمال پذیر نہ ہو سکا جن لوگوں نے وہ روح افزا نظارہ دیکھا ہے۔ کہ شمع رسالت کے پروانے کس طرح بیعت میں اولیت کے لئے ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ وہ شاہد ہیں کہ ایسا نظارہ کیا برکات رکھتا ہے

الغرض قربانی میں اولیت کا درجہ پانے کا نشہ کچھ اتنا سرشار کن ہے کہ اس کا مزہ کچھ وہی لے سکتے ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے خود یہ آگ لگائی ہو۔

یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل و کرم ہے کہ اس زمانہ میں صدرِ اول کی اس سنت کی پیروی کچھ وہی لوگ کر رہے ہیں جنہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کی سعادت حاصل کی ہے۔ چنانچہ ہم ایک بار نہیں بلکہ سیکڑوں بار یہ نظارہ دیکھ چکے ہیں۔ کہ جب ہمارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مطالبہ کیا ہے۔ تو ابھی حضور کی زبان سے پوری بات بھی نہیں نکلی۔ کہ اس کو پورا کرنے کے لئے آپ کے جاں نثار ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے تڑپ اٹھے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے جب کوئی اللہ تعالیٰ کا بندہ قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ تو اس میں بلا کی تاثیر ہوتی ہے۔ جو دلوں میں شعلہ کی طرح لگ جاتی ہے۔ کہ گویا یہ ان ہی کے دل کی آرزو تھی۔ جو حضور کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے ادا فرمائی ہے۔

۲۸ فروری وہ خطِ فاصل ہے۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے وعدوں کے لئے کھینچی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اس تاریخ تک وعدے آجانے چاہئیں۔ اب جو لوگ وہ تڑپ رکھتے ہیں۔ جو السابقون الاولون کے زمرہ میں داخل ہونے والوں کے دلوں میں ہوتی ہے۔ وہ ہرگز ۲۸ فروری کو گزرنے نہیں دیں گے۔ بلکہ یقیناً یہ آواز کانوں میں پہونچنے سے بھی پہلے وہ اپنا وعدہ لکھا چکے ہوں گے۔ البتہ یہ ہر جماعت کے عہدے داروں کا کام ہے کہ وہ جماعت کے ہر فرد کے کان تک یہ آواز پہنچاتے ہیں کوتاہی سے کام نہ لیں۔ ورنہ اگر کوئی غلط فہمی سے وقت پر اس قربانی میں حصہ نہ لے سکا۔ تو اسکی ذمہ داری عہدہ داروں پر آئیگی۔ چاہیئے کہ ہر جماعت کے عہدہ دار ہر احمدی تک ۲۸ فروری کی تاریخ پہنچانے کا اس طرح بندوبست کریں۔ کہ کوئی جوان بوڑھا بچہ مرد عورت ایسا نہ رہے جسکو اطلاع نہ ہو۔ کہ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ

۲۸ فروری ہے

لوٹ لو! ایمان کی دولت ہے تحریکِ جدید

پنج ہزاری فوج کی عظمت ہے تحریکِ جدید
بازوئے اسلام کی قوت ہے تحریکِ جدید

بڑھ رہے ہیں کیا مسیحا کے سپاہی دیکھنا!
حوصلہ محمود ہے جرأت ہے تحریکِ جدید

گر رہے ہیں منہ کے بل کیا کفر و باطل کے صنم
بتکدوں کے واسطے آفت ہے تحریکِ جدید

ہے زباں محمود کی لیکن خدا کی بات ہے
لوٹ لو! ایمان کی دولت ہے تحریکِ جدید

کامرانی کیوں نہ ہو تنویر اپنی ہمرکاب
جب سروں پر سایۂ رحمت ہے تحریکِ جدید

اعلان نکاح

کل بروز بدھ مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۵۹ء بعد دوپہر قصر خلافت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہرہ امۃ السمیع صاحبہ ایم۔اے بنت چوہدری محمد سعید صاحب (ابن نواب چوہدری محمد دین صاحب مرحوم) حیدرآباد سندھ کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزم سید ناصر احمد شاہ صاحب لفٹیننٹ پاکستان نیوی ابن سید ظہور احمد شاہ صاحب پروفیسر کالج آف اینمل ہسبنڈری لاہور کے بعوض مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر طرح بابرکت بنائے۔ آمین۔ خاکسار جلال الدین شمس ۱۹/۲/۵۹

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کا نواں کامیاب سالانہ جلسہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا ایمان افروز پیغام

آٹھ نئی مساجد بنانے کا عزم

۲۹ افراد کا قبولِ اسلام

(قسط نمبر ۲)

(از مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلغ سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

دوسری تقریر

اس کے بعد مسٹر وانڈی کالون ایجنٹ چیف ریاست جاوی نے تقریر کی۔ اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے احمدیت میں شمولیت کا شرف بخشا آپ نے اپنی تقریر یہاں کی لوکل زبان مینڈے میں کی۔

آپ نے بتایا کہ مَیں پہلے مسلمان تھا۔ مگر عیسائی سکول میں پڑھنے کی وجہ سے عیسائی ہوگیا۔ اور کچھ عرصہ عیسائی رہا۔ پھر میری توجہ اسلام کی طرف ہوئی۔ میں نے اسلام کا مطالعہ شروع کیا۔ اور عیسائیت چھوڑ دی۔ حتیٰ کہ مجھے بڑے بڑے عہدے بھی دینے کی ترغیب دی گئی۔ مگر میں نے قبول نہ کیا۔ اور گو میں پکا اور عملی مسلمان نہ تھا۔ مگر میرا دل گواہی دیتا تھا۔ کہ اگر میں نے کوئی مذہب قبول کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ تو اسلام ہی سب سے بہتر ہے۔ نیز چونکہ میرے والدین بھی مسلمان تھے۔ اس لئے میرا رجحان اسلام ہی کی طرف رہا۔

چونکہ میرا مذہبی علم کچھ نہ تھا اسلئے مَیں اسلام کے متعلق کچھ نہ سمجھ سکتا تھا اور اکثر کوشش کرتا کہ کسی طرح عربی سیکھوں۔ اور پڑھوں۔ اور قرآن کریم کو سمجھوں چنانچہ اسی کشمکش میں تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے خواب کے ذریعہ بتایا کہ :-

ایک درخت ہے جس کے پیچھے چاند ہے۔ اور اس کی کرنیں میرے تک پہنچ رہی ہیں۔ اور مجھے اشارہ کر رہی ہیں کہ آپ اس درخت کے نیچے آجائیں۔ اور اس نور سے فائدہ حاصل کریں۔ اور مجھے بتایا گیا کہ اس درخت اور نور کے علاوہ جو دوسرے درخت ہیں وہ اب خشک ہو رہے ہیں۔ اس لئے ان سے آپ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اور خوش قسمتی سے انہیں دنوں مَیں احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہا تھا۔

چنانچہ اس نظارہ میں خدا تعالیٰ نے میری راہنمائی احمدیت کی طرف کی۔ اور میں اپنی ریاست سے چل کر یہاں بو میں آیا۔ اور مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعت کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بیعت کا خط تحریر کیا۔ آپ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو ترقی دے۔ اور میرے ایمان کو مضبوط کرے۔ اور گناہ معاف کرے آمین۔

اس کے بعد آپ نے بتایا کہ میں احمدیہ لٹریچر کا مطالعہ کر کے اس حقیقت تک پہنچا ہوں کہ اس کا مطالعہ اور اپنے پاس رکھنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔ اگر ہم اپنی اور اپنی اولادوں کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں خود احمدیہ لٹریچر پڑھنا چاہیئے اور اپنی اولادوں کو مجبور کرنا چاہیئے کہ وہ احمدیت کی روشنی میں لکھی ہوئی اسلامی کتابیں اپنے پاس رکھیں۔ اور پڑھیں۔

تیسری تقریر

الفا فوڈے صالحو لوکل مبلغ نے کی۔ آپ کی تقریر سے قبل مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ جیسا کہ احباب کو علم ہے میری اہلیہ پچھلے سال سے یہاں ہے اس نے یہاں آتے ہی لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کر کے احمدی عورتوں کی تعلیم و تربیت شروع کر دی ہوئی ہے جسکے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ نے بو شہر کے علاوہ قریب قریب کے گاؤں میں بھی جا کر خدا تعالیٰ کا پیغام دینا شروع کر دیا ہے۔

پس اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری بہنیں پہلے سے زیادہ بیدار ہیں۔ اور کم از کم تبلیغ کرنے کے لحاظ سے مردوں سے آگے معلوم ہوتی ہیں پس مردوں کو ان کے نمونہ پہ عمل کرنا چاہیئے۔ اور آپ کو نمونہ لینا چاہیئے اور اپنے اپنے گاؤں میں جا کر لجنہ اماء اللہ قائم کرنی چاہیئے۔

اس دفعہ پھر انہوں نے ایک نمائش لگائی ہے۔ اس لئے مَیں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ ان کی نمائش کو دیکھیں اور کچھ نہ کچھ ضرور خریدیں تاکہ جو ان کی نمائش سے آمد ہو وہ پھر لجنہ اماء اللہ کی بہتری اور مضبوطی کے لئے خرچ کی جائے۔

اس سے دو فائدے ہوتے ہیں ایک جو آمد ہوتی ہے۔ اس کو انکی تعلیم و تربیت اور بعض ہنگامی ضروریات پہ خرچ کیا جاتا ہے۔ دوسرے اس سے مشن کی آمد بڑھتی ہے۔ اور بعض دفعہ مرکز سے کوئی ہنگامی مطالبہ آجاتا ہے تو ایسے مواقع پہ لجنہ کی طرف سے جمع شدہ رقوم وہ اس قسم کی مدات و تحریکات میں ارسال کر دیتی ہیں۔ اور سب عورتیں ثواب حاصل کرتی ہیں۔

الفا فوڈے صالحو کی تقریر

اس کے بعد الفا فوڈے صالحو نے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ حج کرو اور واپس آکر اچھے کام کرو۔ اور نیک بنو اور دوسروں کو نمونہ دکھاؤ۔ مگر افسوس ہمارے ملک کے لوگ جب حج سے واپس آتے ہیں۔ تو پھر بڑا سا پگڑ اور جبہ پہن کر ادھر ادھر خیرات اور صدقہ اور زکوٰۃ وصول کرتے پھرتے ہیں بعض دفعہ دیکھا جاتا ہے وہ دو دو تین آنوں کی خاطر تعویذ اور دم درود کرتے پھرتے ہیں۔ اور اپنی جاہلیت کی وجہ سے دوسروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایسے اکثر حجاج چونکہ سائل ہوتے ہیں۔ اس لئے سوائے مکہ اور مدینہ دیکھنے کے اور کچھ حاصل کر کے نہیں آتے۔ کیونکہ ان کا اصلی مقصد مادی فائدہ حاصل کرنا اور صدقے و خیرات جمع کرنا ہوتا ہے۔ یا ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ لوگ انہیں حاجی کہہ کر پکارا کریں۔

ہمیں خود تنظیم کرنی چاہیئے۔ اور ایک کمیٹی بنا کر ہر سال روپیہ جمع کر کے ویسے ہی ایک یا دو حاجی ہر سال بھیجنے چاہییں۔ اور خیروں سے سبقت لینی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ آپ کو مزید ترقیات بخشے اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی توفیق دے آمین۔

اس پر پہلے دن کے جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

جلسہ کا دوسرا دن ۔ ۱۳ دسمبر

پہلا اجلاس

دوسرے روز کا پہلا اجلاس مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کی زیر صدارت نو بجے صبح مسٹر محمد لونگے ٹیچر سکول کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔

تقریر

مکرم قریشی محمد افضل صاحب انچارج مشن فری ٹاؤن نے ایمان کو کامل کرنے کے ذرائع پر تقریر کی۔ آپ نے تقریر شروع کرتے ہوئے بتایا کہ جلسہ سالانہ سیرالیون پر میرا یہ پہلا موقع ہے کہ میں آپ کے سامنے بول رہا ہوں اگرچہ میں اس سے قبل نائیجیریا اور غانا میں بہت دفعہ تقریر کر چکا ہوں وہاں تو ہر سال ہزار دو ہزار پونڈ جمع ہو جاتا تھا۔ یہاں کا مجھے علم نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو مزید قربانیاں کرنے کی توفیق دے۔

مکرم قریشی صاحب نے اپنی تقریر کو شروع کرتے ہوئے بتایا کہ ایمان کس طرح اور کن کن امور سے مکمل ہوتا ہے۔

سب سے پہلے ضروری ہے کہ اسلام کے پانچ ارکان پر پوری طرح عمل کیا جائے اور ان کو حتی الوسع احسن طریقہ سے ادا کیا جائے۔

اس کے بعد آپ نے احمدی اور غیر احمدی میں فرق کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر الحاج چیف قاسم کمانڈا نے کی۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالےٰ کا شکر ہے۔ میں اس دفعہ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اور الحاج علی رو جرز کے ساتھ زیارت خانہ کعبہ سے مشرف ہوا ہوں مکہ مکرمہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری سے ۔جو ربوہ سے حج کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے ملاقات ہوئی اور ان سے ملکر ایک خاص فرحت حاصل ہوئی۔ اور ایمانی تقویت کا موجب ہوئی۔ ہے ایک بات جو وہاں میں نے دیکھی ہے یہ کہ پاکستان سے بہت کثرت سے احمدی حج کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اور ایسے ہی بیشمار دوسرے مسلمان تھے۔ جو کہ سب کے سب نمازیں پڑھتے اور ارکان اسلام بجالاتے۔

تیسری تقریر۔ مسٹر موسیٰ سوالو کل مبلغ نے اتحاد پر کی اور بتایا کہ ہم تمام احمدیوں کو متحد اور منظم ہو کر زیادہ سے زیادہ قربانیاں اسلام اور احمدیت کی خاطر کرنی چاہیئے۔ اور ہمیں اپنے ارادوں کو بلند کر کے دوسروں پر فوقیت حاصل کرنی اور غلبہ حاصل کرنا چاہیئے۔ دُنیا میں اتحاد اور تعاون کے بغیر کوئی چیز غلبہ نہیں پا سکتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اتحاد کو ہی پسند کرتا ہے۔ اس لئے تمام احباب جماعت کو چندہ اور زکوٰۃ اور صدقات وقت پر ادا کرنے چاہئیں۔ تا کہ مرکز اپنے دائرہ عمل کو وسیع کر کے دنیا میں احمدیت کا علم گاڑھے۔

اس کے بعد دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی اور جلسہ دو گھنٹہ کے لئے کھانے اور نمازوں کی تیاری کے لئے ملتوی کیا گیا۔

دوسرے روز کا دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد افضل صاحب قریشی تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم مولوی محمد صدیق صاحب کے لڑکے طاہر احمد نے نہایت خوش الحانی سے کی۔

پہلی تقریر۔ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر سیرالیون مغربی افریقہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے

دعویٰ مسیحیت اور مہدویت کی صداقت پر کی۔

آپ نے فرمایا کہ وھو یدعیٰ الی الاسلام سے بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اسلام لائے تھے۔ آپ سے پہلے اسلام نہ تھا اور نہ آپ اسلام کی طرف بلائے گئے تھے اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آنا ہے۔ کیونکہ آپ اسی کام کو کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ جو آنحضرت صلعم کا تھا چنانچہ یہ ایک ایسی زبردست دلیل اور صداقت ہے کہ اس کا ہمارے مخالفین کے پاس کوئی جواب نہیں۔

ظہور مہدی کے نشانات

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اب میں آپ کے سامنے مہدیؑ علیہ السلام کی آمد کی مزید علامات بیان کرتا ہوں جو کہ فی زمانہ پوری ہو چکی ہیں۔ اور جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود اپنے دعوے مہدویت میں سچے ہیں۔

دوسری تقریر۔ خاکسار نے فریضہ تبلیغ کی اہمیت پر کی۔ بتایا کہ فریضہ تبلیغ ہر ایک احمدی بھائی کا ایسا ہی فرض ہے جیسا کہ دوسرے اسلامی ارکان ایک مسلمان پر بجا لانے فرض ہیں۔ آپ لوگوں کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ موجود ہے کہ آپ نے باوجود مشکلات کے اور مصائب کے اور مخالفین کے ڈرانے اور دھمکانے کے پھر بھی تبلیغ کو نہیں چھوڑا پیدل سفر کیا۔ ایک شہر سے دوسرے شہر گئے اور پیغام خدا پہنچایا

اس کے بعد قرآن کریم کی ۔ آیات ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر اور کنتم خیر امۃ اخرجت للناس سے استدلال کر کے بتایا کہ ہم کو خدا تعالےٰ نے دوسروں کی اصلاح کے لئے بنایا اور بہتر پیدا کیا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ کے احسانات کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ اور وہ ہم اسی ذریعہ سے ادا کر سکتے ہیں۔ (باقی)

درخواست دُعا

محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے چند سالوں سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں تکلیف کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتی رہی ہے۔ اب انہیں ایک اور شدید تر تکلیف بھی شروع ہو گئی ہے سر کو چکر آکر بیہوش ہو جاتے ہیں ابھی تک ڈاکٹر صحیح تشخیص نہیں کر سکے احباب کی خدمت میں ملک صاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عزیز احمد نائب ناظر بیت المال

امداد مستحقین کیلئے اپیل

مخیّر احباب توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

کچھ عرصہ سے میں اپنی علالت اور بعض دوسری مجبوریوں کی وجہ سے امداد مستحقین کے چندہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں اپیل نہیں کر سکا جس کے نتیجہ میں اس چندہ کی آمد میں کافی کمی آگئی ہے۔ حالانکہ خرچ دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔ اور اب رمضان کا مبارک مہینہ بھی سر پر آگیا ہے۔ جو **امداد غربا اور صدقہ و خیرات** کا خاص مہینہ ہے۔ اور پھر یہی وہ مہینہ ہے جس میں معذور اور بیمار اصحاب جو روزہ نہیں رکھ سکتے۔ فدیہ کے ذریعہ اپنے غریب بھائیوں کی امداد کیا کرتے ہیں۔

پس میں اس اپیل کے ذریعہ اپنے تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ اس کار خیر کی طرف خصوصیت سے توجہ دیکر اپنا فرض پورا کریں اور دُنیا اور آخرت کا ثواب کمائیں۔ اس وقت تین قسم کی امدادی رقوم دوستوں کی خاص توجہ کی متقاضی ہیں یعنی :-

(۱) درویشوں کے نادار اور بے سہارا رشتہ داروں کی امداد۔ اس مد میں اس وقت پہلے کی نسبت خاصی کمی ہے۔ حالانکہ بوجہ گرانی خرچ پہلے کی نسبت بڑھ گیا ہے۔

(۲) دیگر غربا اور مساکین کی امداد جس کی طرف اسلام نے رمضان کے مہینہ میں خاص توجہ دلائی ہے۔

(۳) فدیہ کی رقوم جو ان اصحاب پر واجب ہیں جو بوجہ بیماری یا ضعفِ پیری یا دائم المریض ہونے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں اور یہ رقم اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق دی جاتی ہے فدیہ کی رقوم احباب اپنے اڑوس پڑوس کے غریبوں میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور مرکز میں بھی بھجوا سکتے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے مخلص احباب ان تینوں مدات کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیکر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ غریبوں کی امداد بڑی برکت اور بڑے فضل و رحمت کا موجب ہوتی ہے اس سے خدا راضی ہوتا اور جماعت کے غریب طبقہ کی پامالی کا رستہ کھلتا ہے اور دینے والے کے لئے ردّ بلاء مزید براں ہے۔ والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

ہدایت انسانی کیلئے وحی الٰہی کے تواتر کی ضرورت

(از مکرم نصیر احمد خانصاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ ربوہ)

قسط نمبر ۲

عام دلائل کا منبع مندرجہ ذیل اصول ہیں۔

(۱) چونکہ انسانی دل و دماغ کی ساخت اس قسم کی ہے کہ اس پر کسی بات یا کسی حادثہ کا اثر ہمیشہ قائم نہیں رہتا۔ بلکہ اس بات اور اس واقعہ کے بعد ہر لحہ ہر گھنٹہ ہر دن ہر مہینہ ہر سال اور ہر صدی اس کے اثرات کو انسان کے دل و دماغ سے زائل کرتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر اس بات یا واقعہ کا اعادہ یا تکرار نہ ہو تو وہ انسان کے دل و دماغ سے بالکل محو ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے نبی کی وفات کے کچھ عرصہ بعد لوگ اس کی تعلیم کو بھلا دیتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی نبی کی شریعت پر سے ان کا ایمان عملاً اٹھ جاتا ہے۔ اور دنیا یارب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا اور ظھر الفساد فی البر والبحر کا نمونہ بن کر رہ جاتی ہے

اس لئے بغیر عملی نمونہ کے اعادہ کے اصلاح ناممکن ہو جاتی ہے۔ کیونکہ فطرت انسانی نمونہ اور استاد کی محتاج ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم ہے۔ اس لئے ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ اور وہ پھر کسی کامل انسان کو تجدید دین اور احیائے روح شریعت کے لئے نبی بنا کر مبعوث فرماتا ہے تا وہ اپنے عملی نمونہ اور تازہ بتازہ وحی الٰہی اور آسمانی نشانوں سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ راست پر لائے۔ اور بندے اور خدا کے ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑے۔ کیونکہ اگر ہدایت انسانی کے لئے ایسا کوئی انتظام نہ ہوتا تو انسان خدا تعالیٰ پر اعتراض کرتا کہ ہم میں نسیان کا مادہ تو رکھا گیا مگر تذکیر کا کوئی انتظام نہ کیا گیا۔ ہمیں گمراہ کرنے کے لئے شیطان تو دنیا میں آیا مگر صراط مستقیم دکھانے کے لئے ہمارے پاس کوئی ہادی نہ پہنچا۔ ہمیں تعلیم تو دی گئی مگر کوئی استاد نہ ملا۔

(۲) شریعت خدا تعالیٰ کا علم ہوتا ہے اس لئے اس لئے اس کو سمجھنا اور اس سے ہدایت حاصل کرنا اور اس کی مشکلات کو حل کرنا خدا تعالیٰ کی رہنمائی کے بغیر ناممکن ہے کیونکہ مالک ہی اپنی چیز کے متعلق صحیح معلومات بہم پہنچا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تیرہ سو سال تک قرآن مجید کے مسائل اور متشابہات کا کوئی قطعی اور صحیح حل نہ مل سکا۔ اور اس دوران میں بڑے بڑے واجب احترام بزرگان ملت ناسخ و منسوخ اور حیات عیسیٰ علیہ السلام کے سے بے بنیاد اور غلط عقائد پر چلتے رہے۔ مگر جب تک امت محمدیہ میں وحی نبوت کی بارش نہ ہوئی اس وقت تک اس کے بگڑے ہوئے عقائد کی پوری اصلاح نہ ہو سکی۔ اور یہی وجہ تھی کہ ابلیاء نبی کے عقدہ کا جو حل مسیح علیہ السلام کی وحی الٰہی نے پیش کیا تھا اس سے منہ موڑ کر یہود راندہ درگاہ ٹھہرے

(۳) نبی اور اس کی جماعت کو کئی آزمائشوں میں سے گذرنا پڑتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نبی کو بذریعہ وحی آئندہ حالات اور اس کے انجام کی خبر دیتا رہتا ہے تا اس کی جماعت کا ایمان مضبوط ہو۔ اور مصیبت کے وقت وہ گھبرا نہ جائیں۔ اس لئے انجام بخیر کے لئے ضروری ہے کہ ایسی وحی نبوت پر پکا ایمان اور یقین رکھا جائے۔ ورنہ اگر ایسا نہ ہو تو کسی مشکل اور زلزلہ کے وقت نبی کی جماعت کے سخت ابتلا میں پڑنے کا خوف ہوتا ہے۔ افسوس جیسا کہ مسیح علیہ السلام کی وحی پر ایمان لانے کا حق تھا بعض حواری ایسا ایمان نہ لائے اور اس کے نتیجہ میں جو ناپاک اور ظالمانہ ڈرامہ اس دنیا کی سٹیج پر کھیلا گیا۔ اس سے لوگ آشنا ہیں مگر مبارک ہے مسیح محمدی کے حواریوں کا ایمان و یقین کہ جس کی برکت سے ہجرت کا ہیبت ناک طوفان ربوہ کے امن و سلامتی سے بدل گیا۔

(۴) وحی نبوت میں آئندہ ترقیات کی خوش خبریاں ہوتی ہیں۔ اس لئے اس پر ایمان لانے سے جماعت میں قوت عملیہ پیدا ہوتی ہے جو قوموں کی صحت اور درازی عمر کے لئے گویا تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ موجودہ زمانہ کے نبی پر ایک وقت وہ تھا جیسے آپ نے فرمایا ؂

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی جانتا نہ تھا کہ ہے قادیاں کدھر

مگر اس پر وحی الٰہی ہوتی ہے کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ مگر چونکہ اس کی جماعت اس کی وحی پر پورا پورا ایمان و یقین رکھتی تھی اس لئے ان کے اندر وہ عظیم الشان قوت عملیہ پیدا ہوئی کہ آج دنیا کا کوئی کنارہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھ تک اسلام کا پیغام نہیں پہنچا۔

پس وحی الٰہی کے تواتر اور اس پر ایمان لائے بغیر انسان ہدایت سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔

زاویۂ سوم

تیسرا زاویہ سوال یہ ہے کہ انبیاء کے علاوہ دیگر افراد پر وحی الٰہی کی کیا ضرورت ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اس وحی الٰہی کا ہونا بھی ہدایت انسانی کے لئے امر لازم میں سے ہے کیونکہ اس کے بغیر انسان اپنے خالق و مالک کے وجود کے متعلق حق الیقین کے مرتبہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جاننا چاہیئے کہ انسان کی پیدائش کی غرض کوئی اکمل و اعلیٰ وارفع شریعت کا حصول نہیں ہے اور نہ ہی کسی نبی یا اس کے زمانہ کو پانا ہے بلکہ انسان کی پیدائش کی اصل غرض خالق حقیقی کے وجود پر یقین کامل کا حصول اور اس سے تعلق پیدا کرنا ہے کیونکہ یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔

شریعت اور انبیاء تو بطور وسیلہ اور ذریعہ کے ہوتے ہیں۔ مگر یہ یقین کامل انسان کو محض عقل سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ عقل سے انسان صرف اس حد تک پہنچ سکتا ہے کہ اس کائنات عالم کا ضرور کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ مگر پھر بھی یہ بات تشنۂ تکمیل رہ جاتی ہے کہ فی الحقیقت اس کا ایک صانع موجود بھی ہے۔ پس یہ تشنگی صرف اسی وقت دور ہوتی ہے کہ جب بندہ پکارے۔ اور اگر کوئی خدا موجود ہے تو وہ اس کا جواب دے اگر ایک بندہ مومن کے دل میں غربت و تنگدستی کا شائبہ بھی ہونے لگے تو فوراً آسمان سے الیس اللّٰہ بکاف عبدہ کے پر ہیبت الفاظ میں اس کی کفالت کا اعلان ہو جائے اور اگر دشمن تلواریں اور نیزے دکھائے تو واللّٰہ یعصمک من الناس سے اس کا خوف دور کیا جائے۔ پس زندہ مذہب وہی کہلا سکتا ہے کہ جس کی اتباع میں انسان زندگی حاصل کرے

اعلان دربارہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل ۵۹ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کرایا جانا مطلوب ہے۔ جس کے لئے ۳۱ مارچ ۵۹ء تک کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدیداران کا انتخاب ہو کر مرکز (یعنی نظارت علیا) میں پہنچ جانا چاہیئے تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جا سکے اس ضمن میں انتخاب کے قواعد اخبار میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں۔ تاہم اگر کسی جماعت کو ان قواعد کی ضرورت ہو تو وہ اطلاع دیکر دفتر ہذا سے منگوا سکتی ہے۔

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیدار ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدیداروں کی منظوری حال ہی میں دی گئی ہے ان عہدیداران کا انتخاب سہ سالہ بھی نیا ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح سے انتخاب کے کاغذات پر وقت پر کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امراء ضلع اس امر کی نگرانی کا انتظام کریں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہ جائے جس کا انتخاب ہو کر دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ نیز یہ کہ انتخابات قواعد کے مطابق کئے جا رہے ہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نقد و نظر

پیغامِ حق

حجم ۳۲ صفحات قیمت فی نسخہ ۲ / ایک روپیہ کے دس اور دس روپے کے سینکڑہ۔

یہ مفید تبلیغی ٹریکٹ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ایم۔ اے پریذیڈنٹ جماعت حلقہ مصری شاہ کا تصنیف کردہ ہے۔ جسے اب چھٹی بار چھپوایا گیا ہے۔ یہ ٹریکٹ بہت مفید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صیغہ اصلاح و ارشاد نے ڈیڑھ ہزار خرید کر تقسیم کیا ہے۔ اس ٹریکٹ میں اہم مسائل پر مختصر اور جامع بحث کی گئی ہے۔

نماز کے اسباق

حجم صفحہ ۱۶ صفحے ایک روپیہ کے بیس عدد فی سینکڑہ پانچ روپے۔ اس ٹریکٹ کے ۱۶ صفحات میں ساری نماز کو آٹھ سبقوں کے رنگ میں درج کیا گیا ہے۔ نماز کے ایک ایک لفظ کی الگ الگ تشریح کی گئی ہے۔ احمدی بچہ اور طالب علم کے لئے جو نماز سیکھنا چاہے مفید چیز ہے۔ ذیل کے پتہ سے منگوائیں

حکیم عبداللطیف صاحب شاہد ۱۶۵ امین بازار گوال منڈی لاہور

مجالس خدام الاحمدیہ ایک قدم اور آگے بڑھیں

رسالہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ کا اپنا مخصوص رسالہ ہے۔ اور اس کا ہر خادم اور ہر مجلس میں پہنچنا لازمی اور نہایت ضروری ہے۔ تمام مجالس اور ان کی زعامتیں اپنے اوپر یہ فرض عائد کر لیں۔ کہ وہ اس رسالہ کو اپنی مجلس میں جاری رکھیں گے۔ خود بھی پڑھیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی اس کی اشاعت کریں گے۔ امید ہے کہ زعماء کرام اور قائدین حضرات امسال سے اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ اور اپنے لائحہ عمل کا ایک اہم حصہ قرار دیتے ہوئے اس کی اشاعت کو بڑھانے اور اسکو ہر لحاظ سے بہتر اور مفید بنانے میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے بجٹ کی ترسیل کے لئے گزارش

تمام مجالس کو سال رواں کے بجٹ کے لئے بجٹ فارم ارسال کئے جا چکے ہیں۔ مالی سال کے ڈیڑھ ماہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک چند مجالس کی طرف سے بجٹ موصول نہیں ہوا۔ تمام متعلقہ زعمائے کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ از راہ کرم جلد از جلد بجٹ مکمل کر کے دفتر انصار اللہ میں بھجوا دیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے تایا چوہدری فتح دین صاحب سیال کا دایاں کندھا گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا فرمائے۔

(سمیع اللہ سیال)

۲۔ ایک نیک خاتون کریم بی بی صاحبہ جو بیوہ ہیں (مہاجر از قادیان) بہت بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے تمام احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(خاکسار محمد شفیع صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ عزیزم رشید احمد ناصر صاحب کا پیٹ کا اپریشن کرایا گیا ہے جو کہ کامیاب ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کلی عطا فرمائے۔ (خاکسار محمد ابراہیم سیکرٹری جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی)

۴۔ میرے بڑے لڑکے اعجاز احمد قمر کا ایل ایل بی اور جرنلزم کا امتحان مئی میں ہوگا اور چھوٹے لڑکے افتخار احمد شمس کا میٹرک کا امتحان عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ بزرگان جماعت دونوں لڑکوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(بیگم چوہدری دوست محمد مرحوم ایم۔ اے بی ٹی جوڑکانوالہ)

۵۔ بندہ کا لڑکا عزیز احمد بی ایس سی کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ بزرگان سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد اسمٰعیل ڈار گنج مغلپورہ لاہور)

۶۔ میری والدہ صاحبہ اور بعض بچے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیٹھی خلیل الرحمٰن ولی الرحمٰن قادیانی حال جہلم شہر)

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

احباب جماعت نے انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کے بارے میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل ٹی۔ آئی کالج ربوہ کا اعلان مورخہ ۳۰ جنوری ۵۹ء اور محترم ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے عطیہ جات اور چندوں کی اجازت کے بارے میں اعلان مورخہ یکم فروری ۵۹ء ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک ایسے علاقے میں جو برسوں تک تعلیمی لحاظ سے بے آب و گیاہ سرزمین کی سی حیثیت میں رہا ہے۔ اب ایک شاندار تعلیمی درس گاہ نشو و نما پا رہی ہے۔ میں تمام احباب سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ انتہائی کوشش کے ساتھ اس کالج کی بنیادوں کو مضبوط سے مضبوط تر بنا دیں تاکہ یہ زمین اسلام اور احمدیت کا ایک اور مرکز ثابت ہو۔ اور یہاں سے علم کی شعائیں دور دور کے علاقوں کو منور کر سکیں۔ کالج کی اعانت کے لئے حضرت امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے زیر انتظام مختلف وفود بنائے گئے۔ احباب کا فرض ہے کہ وہ ان کے ساتھ پورا تعاون کریں۔ اور ہمت اور مستعدی کے ساتھ کالج کے منتظمین کی پوری پوری امداد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم علم دین کی اشاعت کے لئے سچے معنوں میں کوشاں ہوں۔ اور کماحقہ خدمت کر سکیں

(ناظر تعلیم)

صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ کے متعلق

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا فیصلہ

جلسہ سالانہ ۵۹ء کے موقعہ پر انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو نمائش لگائی جائے گی۔ اس کے متعلق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل فیصلہ کیا ہے۔ اس کی روشنی میں تمام لجنات شروع سال سے ہی اپنے اپنے ہاں نمائش کی تیاری شروع کر دیں۔ تاکہ اس سال نمائش نہایت شاندار پیمانہ پر منعقد کی جا سکے۔

(۱) ہر لجنہ اماء اللہ کی تیار کردہ اشیاء کا الگ سٹال ہوگا۔ جس پر کام کرنے والیاں اسی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہونگیں۔ چیزوں کی فروخت اور حساب کتاب کی ذمہ داری بھی وہی ہوں گی۔

(۲) نمائش کے افتتاح سے قبل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مقرر کردہ جج تمام اشیاء کو دیکھ کر ان کے اول دوم کا فیصلہ کریں گی۔ اور جلسہ سالانہ کے دوران میں ہی انعام حاصل کرنے والیوں کو انعام دئے جائیں گے۔ انعام مندرجہ ذیل کاموں پر دئے جائیں گے۔

۱۔ بنائی (Knitting) پر اول اور دوم انعام
۲۔ کروشیا پر اول اور دوم انعام
۳۔ ہاتھ کی کڑھائی پر اول دوم انعام
۴۔ مشین کی کڑھائی پر اول اور دوم انعام
۵۔ فینسی کام پر اول اور دوم انعام
۶۔ متفرق اشیاء پر اول اور دوم انعام

علاوہ ہاتھ سے کام بنانے کے ہر لجنہ اماء اللہ اپنے اپنے شہر یا گاؤں کی خاص مصنوعات بھی لائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر باہر سے آنے والی خواتین مرکز میں ہر شہر قصبہ اور گاؤں کی اشیاء خرید سکیں۔

براہ مہربانی عہدہ داران لجنہ اپنی رپورٹیں بھجواتے وقت اس بات کا تذکرہ بھی ضرور کیا کریں۔ کہ وہ نمائش کے لئے کیا تیاری کر رہی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

غذا کے متعلق بعض مغالطے

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ بعض کھانوں کا ایک ساتھ کھانا ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ یہ معدے میں جاکر پچتے نہیں اور بدہضمی کر دیتے ہیں ڈاکٹر ایل لحجا جو کولمبیا یونیورسٹی کے طبی کالج سے تعلق رکھتے ہیں فرماتے ہیں "یہ بالکل بے بنیاد وہم ہے۔ جو خوراک کے قابل اعتماد حظ و سرور سے ہمیں محروم کر دیتا ہے۔ اگر کوئی کھانے کی چیز کھائیں یا اسے اور کسی کھانے کی اچھی چیز کے ساتھ کھائیں۔ بات ایک ہی ہے۔ صرف آپکے ذہن میں جو وہم خوراک کی کسی چیز کے متعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر ہمارے معدے پر بھی پڑتا ہے۔

ڈاکٹر لحجا نے خوراک کے بعض مغالطوں کو حال ہی میں جمع کیا ہے۔ اور ان کے متعلق غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ ایسے مغالطے ہیں جن پر اکثر ذہین اور تعلیم یافتہ حضرات تک بھی ایمان لائے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف فرماتے ہیں کہ "جتنا زیادہ آپ ان مغالطوں سے دور رہیں گے۔ اتنا ہی زیادہ اپنی خوراک سے لطف اندوز ہوں گے اور وہ خوراک آپ کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

نیویارک کے سکول آف سوشل ریسرچ میں خوراک کی کلاس کے سامنے ڈاکٹر لحجا نے خوراک کے جو چند فرضی افسانے پیش کئے تھے۔ وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ غور کیجئے کہ ان میں کتنے مغالطے ایسے ہیں۔ جن کو آپ مغالطہ نہیں سمجھتے

مغالطہ: کستورا مچھلی کھانے سے جسم میں فوراً قوت پیدا ہوتی ہے۔

حقیقت: پانچ کستورا مچھلیاں حراروں کے اعتبار سے ایک انڈے کے برابر ہوتی ہیں اور تقریباً ۵ کستورا مچھلیاں ایک پونڈ گوشت کا کام دے سکیں گی کستورا مچھلی سے معدنی اشیاء پروٹین اور وٹامن حاصل ہوتی ہیں۔ کستورا مچھلی پر ہیجانی کیفیت پیدا کرنے کا جو گمان ہے وہ محض لوگوں کے ذہن میں ہے۔

مغالطہ: ڈبل روٹی کے ٹوسٹ کاٹ کر اگر انہیں سینک لیا جائے تو ان سے فربہی پیدا نہیں ہوتی

حقیقت: بالکل غلط ہے ڈبل روٹی میں زیادہ تر نشاستہ ہوتا ہے جو ہضم ہوتے وقت شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سینکنے سے صرف یہ ہوتا ہے کہ ٹوسٹ کی سطح پر نشاستہ ڈکسٹرین میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اس میں ہلکی سی مٹھاس آجاتی ہے اور اس کا ہضم کرنا کچھ آسان ہو جاتا ہے۔ لیکن جب تک آپ اسے جلا نہ ڈالیں اور اس کی غذائی قدر و قیمت ختم نہ کر دیں ٹوسٹ بھی اتنی ہی فربہی پیدا کرتا ہے۔ جتنی ڈبل روٹی پیدا کرتی ہے

مغالطہ: کچا گوشت یا ناکافی طور پر پکایا ہوا گوشت اچھی طرح پکے ہوئے گوشت سے زیادہ قوت بخش ہوتا ہے۔

حقیقت: بالکل نہیں۔ گوشت میں جو پروٹین ہوتی ہیں۔ وہ پکانے سے ضائع نہیں ہوتیں اس کے علاوہ گوشت کو اچھی طرح پکا لینے سے اس کا ہضم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

مغالطہ: مچھلی پر نمک لگا کر اسے خنک ساز یا فریجریٹر میں رکھنا چاہیئے۔

حقیقت: یہ بھی غلط ہے۔ مچھلی پر نمک لگانے سے وہ زیادہ اچھی طرح محفوظ رہ سکے گی۔

مغالطہ: بہت زیادہ میٹھی چیزیں کھانے سے ذیابیطس کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

حقیقت: غلط ہے۔ لبلبہ سے جو شکر کے استحالہ کو منضبط کرتا ہے۔ جب انسولین ہارمون کا افراز کم نکلنے لگتا ہے۔ تو ذیابیطس کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جس کا لبلبہ نارمل ہے خون میں زائد شکر کو آکسیجن سے ملانے کے لئے کافی انسولین حاصل کر لیتا ہے۔ زیادہ شکر کھانے سے صرف نقصان پہنچے گا کہ جسم میں چربی زیادہ ہو جائے گی۔

مغالطہ: جو لوگ خوراک کی چیزوں پر نمک زیادہ چھڑک کر کھاتے ہیں۔ ان کی وہ نسیں جو دل سے بدن میں خون پہنچاتی ہیں۔ آخر کار سخت پڑ جائیں گی

حقیقت: نمک کا وریدوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہاں اس کی وجہ سے گردوں پر جو جسم سے نمک کو خارج کرتے ہیں زیادہ بوجھ پڑ جائے گا اسی لئے گردوں کے عارضوں میں نمک کے استعمال کو محدود کر دیتے ہیں۔

مغالطہ: گرم اور مسالے دار غذائیں گرم ملکوں میں اسی لئے پسند کی جاتی ہیں کیونکہ ان سے ٹھنڈک پہنچتی ہے۔

حقیقت: یہ صحیح نہیں ہے۔ گرم ملکوں میں مسالے دار غذاؤں کو ترجیح دینے کا سبب یہ ہے کہ وہ اعصاب کو برانگیختہ کر کے بھوک میں اضافہ کرتی ہیں جو گرم موسم کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے لیکن مسالے دار غذائیں ٹھنڈک نہیں پہنچاتیں بلکہ گرمی پیدا کرتی ہیں۔

مغالطہ: ککڑی کو چھیل کر نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ چھلکے سمیت کھانے سے وہ جلد ہضم ہو جاتی ہے

درخواست دعا

میرا بڑا بھائی حمید احمد صاحب بعارضہ ٹی۔ بی۔ بیمار ہے ـــــ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامل صحت عطا فرمائے

(بشیر احمد دارالصدر ربوہ)

حقیقت: ککڑی کا چھلکا اس کے جلد ہضم ہونے میں کوئی مدد نہیں کرتا۔ اس کا چھلکا خوش مزہ ضرور ہوتا ہے مگر بہ حیثیت غذا کے وہ کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

مغالطہ: پٹھوں کو مضبوط کرنے کے لئے ہمیں خوراک میں لوہے کی ضرورت ہے۔

حقیقت: لوہے کا اصل فائدہ خوراک میں یہ ہے کہ وہ خون کے خلیوں میں رنگین مادہ کی تشکیل میں مدد دیتا ہے جو سارے جسم کی بافتوں میں پھیپھڑوں سے آکسیجن لے جاتا ہے۔ پٹھوں کو جن چیزوں سے قوت حاصل ہوتی ہے۔ وہ ہیں کاربوہائیڈریٹس (آکسیجن ہائیڈروجن اور کاربن کا مرکب) نشاستے اور شکر۔ غذا میں جن چیزوں سے لوہا حاصل ہوتا ہے۔ وہ ہیں کلیجی۔ خشک پھل تازہ ترکاریاں اور مچھلی۔

مغالطہ: گرم روٹی غیر صحت بخش ہوتی ہے اور مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔

حقیقت: گرم روٹی بھی بالکل اتنی ہی صحت بخش ہوتی ہے جتنی ٹھنڈی روٹی۔ اور اسی طرح ہضم بھی ہوتی ہے۔ گرم روٹی چونکہ نرم ہوتی ہے اس لئے لوگ اسے بغیر اچھی طرح چبائے نگل جاتے ہیں۔ اگر اسے بھی اچھی طرح چبا کر کھایا جائے تو اس کا ہضم کرنا ٹھنڈی روٹی کے ہضم کرنے سے زیادہ مشکل نہ ہوگا۔

مغالطہ: بدہضمی سے نجات پانے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ معدے کو ایک یا دو دن تک فاقہ کر کے آرام دیا جائے۔

حقیقت: بدہضمی کے ٹھیک علاج کا انحصار اس تکلیف کا اصل سبب معلوم ہونے پر ہے اگر اعصاب اس کا سبب ہیں تو جلاب لینا چاہیئے۔ اگر ضرورت سے زیادہ کھانا کھانے سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے تو ظاہر ہے کہ اس کا علاج کم کھانا ہے۔

ایک یا دو وقت اگر کھانا نہ کھایا جائے تو اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیکن اگر طویل فاقہ کیا جائے۔ تو اس سے معدے میں سوزش ضرور پیدا ہوگی۔

مغالطہ: کھانوں کے مقررہ وقت کے بیچ میں کچھ کھانے سے یا کھانے سے پہلے کوئی چیز کھانے سے بھوک جاتی رہتی ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔

حقیقت: اس کا انحصار اصل میں اس چیز پر ہے جو آپ کھاتے ہیں۔ چربی دار چیزیں اور مٹھائیاں بھوک کو ماند کر دیتی ہیں اور ہاضمہ کو سست اور کم حس بنا دیتی ہیں۔ اس کے برخلاف گوشت اور پنیر بھوک کو تیز کر دیتی ہیں۔

اس کے علاوہ لاتعداد سکول کے بچوں پر جو تجربے کئے گئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دو کھانوں کے بیچ میں جو اکثر ہلکی ہلکی چیزیں کھاتے رہتے ہیں وہ کارکردگی کی قوت میں اضافہ کرتی ہیں اور تھکن کو دور کرتی ہیں۔ یہی حال فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کا ہے

مغالطہ: زیادہ پانی پینے سے بدن میں چربی بڑھ جاتی ہے۔

حقیقت: جتنا پانی پینے کو آپ کا جی چاہتا ہے اس کے پینے سے قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح اگر آپ ضرورت سے زیادہ پانی پی گئے ہیں تو بدن اسے خارج کر دے گا۔

مغالطہ: کھانے کے ساتھ زیادہ پانی نہیں پینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ معدی ترشوں کو ہلکا اور پتلا کر دے گا۔ پھر کھانا مشکل سے ہضم ہوگا۔

حقیقت: بالکل غلط ہے۔ پانی معدے سے بہت تیزی کے ساتھ گزر جاتا ہے اور معدی ترشوں کو متحرک کر دیتا ہے۔ گرم پانی معدے کے فعل کو تیز تر کر دیتا ہے

مغالطہ: بخار میں فاقہ کرنا چاہیئے اور زکام میں خوب کھانا چاہیئے۔

حقیقت: اب یہ نظریہ کہ بخار میں بالکل کچھ نہ کھانا چاہیئے صحیح نہیں مانا جاتا۔ اس میں شبہ نہیں کہ بخار ہضم کے عمل کو کچھ سست کر دیتا ہے لیکن اس کے ساتھ وہ پروٹینوں کے جلانے کے عمل کو بھی تیز تر کر دیتا ہے۔ اسی لئے جو لوگ بخار میں مبتلا ہوں۔ انہیں ہلکی زود ہضم پروٹینی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں بار بار ملنی چاہئیں۔

جہاں تک زکام کا سوال ہے اس میں زیادہ کھانا پریشانی میں مبتلا کر سکتا ہے۔ صحت بخش مناسب اور متوازن غذا جسم کی قوت مزاحمت کو بڑھا دیتی ہے اور وہ جلد بیماری سے نجات پانے میں بھی مدد دیتی ہے۔

مغالطہ: گوشت جلد سے جلد پکا لینا چاہیئے تاکہ اس کا ذائقہ اور غذائی قدر و قیمت محفوظ ہو جائے۔

حقیقت: تیز آنچ پر پکانے سے گوشت کا رس اور اس کا ذائقہ اور اس کا غذائی افادہ ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ہلکی ہلکی آنچ پر دیر تک پکایا جائے تو یہ سب چیزیں بڑی حد تک باقی رہتی ہیں۔ تیز آنچ سے گوشت کے اوپر کی تہ زیادہ پک جاتی ہے۔ ہاں مچھلی تیز آنچ پر پکانا بہتر ہے

مغالطہ: بکری کا دودھ گائے کے دودھ سے بہتر ہوتا ہے۔

حقیقت: اس کا انحصار بھی اس غذا پر ہے جو گائے یا بکری کھاتی ہے۔ گرمی کے موسم کا چارہ جاڑے کے موسم کے چارے سے زیادہ بہتر قسم کا دودھ بناتا ہے گائے اور بکری کے دودھ میں جہاں تک غذائی افادہ کا سوال ہے سوائے اس کے کوئی فرق نہیں ہے کہ بکری کے دودھ میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے۔

روس کی جانب سے پاکستان کو ایک اور دھمکی

"غیر ملکی اڈوں کی تعمیر کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا"

لنڈن ۲۱ فروری۔ سوویٹ یونین نے پاکستان کو یہ دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے اپنے کسی علاقہ میں کوئی غیر ملکی فوجی اڈا قائم ہونے دیا تو اسے اس کارروائی کے نتائج بھگتنا ہوں گے

روسی حکومت کا مندرجہ انتباہ کل روس کی نیوز ایجنسی تاس نے جاری کیا ہے۔

حکومت روس نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان نئے فوجی معاہدہ کی بات چیت کے متعلق جو استفسار کیا تھا پاکستان نے ۷ جنوری کو اس کا جواب دیا۔ اب روسی حکومت نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کے جواب میں جو دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ روسی حکومت ان سے اتفاق نہیں کر سکتی۔ ان دلائل کا مقصد جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں فوجی بلاک کی جارحانہ نوعیت کے لئے وجہ جواز مہیا کرنا ہے۔ روسی حکومت کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ حکومت پاکستان نے اس واضح حقیقت کو بھی جھٹلایا ہے کہ پاکستانی علاقے پر فوجی اڈے امریکہ کے فوجی ماہرین کی ہدایت پر قائم کئے گئے ہیں۔ غیر ملکی فوجی طاقتیں حکومت پاکستان کی خواہش کے برعکس ان فوجی اڈوں کو سوویٹ یونین اور پاکستان کے ہمسایہ دوسرے امن پسند ملکوں کے خلاف استعمال کر سکیں گی۔ روسی حکومت کے بیان میں مزید کہا گیا ہے۔ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء کے بیان میں روسی حکومت نے جس رویہ کا اظہار کیا تھا اب اس کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ ۲۶ دسمبر کے بیان میں امریکہ سے پاکستان کے نئے فوجی معاہدے کی گفت و شنید پر سوویٹ یونین اور پاکستان کے ہمسایہ دوسرے امن پسند ملکوں کی طرف سے جائز طور پر اظہار تشویش کیا گیا تھا

پاکستانی ترجمان

فوجی اڈوں کے متعلق روسی بیان بے بنیاد ہے

کراچی ۲۰ فروری۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ایک ترجمان نے تاس ایجنسی کی اطلاع کو بالکل بے بنیاد قرار دیا ہے کہ پاکستان میں غیر ملکی اڈے موجود ہیں۔ وہ روسی خبر ایجنسی کی اس اطلاع کا ذکر کر رہے تھے کہ روس کی طرف سے پاکستان کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کی طرف سے ملک کو غیر ملکی اڈے میں تبدیل کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے پاکستان کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ ترجمان نے کہا کہ حکومت روس ایسا لغو پراپیگنڈا کر کے بین الاقوامی رائے عامہ اور روسی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً روس کے الزامات کی تردید کی جاتی رہی ہے۔ جن کا مفہوم یہ تھا کہ حکومت پاکستان اپنے مغربی اتحادیوں کو ملک میں فوجی اڈے بنانے کی اجازت دے رہی ہے۔ جب سے پاکستان اور امریکہ نے باہمی دفاعی معاہدے کی بات چیت شروع کی ہے پاکستان کے خلاف روس کا پروپیگنڈا شدت اختیار کر چکا ہے۔ پاکستان نے ۷ جنوری کو اس معاہدے سے متعلق روس کے مراسلے کا جواب دیا تھا اس میں وضاحت کر دی گئی تھی کہ یہ معاہدہ محض دفاعی ہوگا اور وہ جارحانہ اقدامات کے لئے نہیں کیا جا رہا۔ اور اقوام متحدہ کا منشور اس معاہدے کی اجازت دیتا ہے۔ روس نے اس معاہدے سے متاثر ہو کر اس قسم کا پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔

مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام

مکرم ملک سیف الرحمن صاحب کا مقالہ

مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ایک خاص مجلس بروز اتوار بتاریخ ۲۲ فروری ۱۹۵۹ء بوقت چار بجے شام کمیسٹری تھیٹر میں منعقد ہوگی۔

مکرم ملک سیف الرحمن صاحب "فقہ" کے موضوع پر اور سید عبدالحی صاحب شاہد "تصوف اور اسلام" کے موضوع پر نہایت اہم مقالے پیش فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج)

چور بازاری کے مقدمے فوجی عدالتوں میں

کراچی ۲۱ فروری۔ میجر جنرل حق نواز ناظم مارشل لاء نے ایک بیان میں کہا کہ چور بازاری کرنے والے سماج دشمن عناصر کے مقدمے خاص فوجی عدالتوں میں پیش ہونے چاہئیں تاکہ ایسے مجرموں کو جلد اور قرار واقعی سزا مل سکے۔

درخواست دعا

خاکسار امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کی امتحان میں نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(عبد اللطیف خالد۔ گنج مغلپورہ۔ لاہور)